Part — III

سوال:- علم لسانیات کے دیگر علوم سے رشتے کی وضاحت کیجئے۔

جواب:- علم لسانیات کے دیگر علوم سے رشتے کی وضاحت سے پہلے یہ جان لینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ لسانیات (Linguistic) کیا ہے؟ لسانیات کا مادہ "لسان" ہے، جس کے معنی زبان کے ہوتے ہیں۔ انسانی زندگی میں زبان کی بڑی اہمیت ہے۔ زبان ہی ایک ایسی قوت ہے جو انسان اور حیوان کے درمیان فرق قائم کرتی ہے۔ زبان کی تاریخ اسی قدر قدیم ہے جتنی کہ خود انسانی زندگی کی تاریخ۔ زبان ہمارے جذبات واحساسات، تجربات ومشاہدات اور افکار وخیالات کے ادا کرنے کا ایک اہم وسیلہ ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جو زبان جس قدر مضبوط اور طاقتور ہوگی اسی قدر اس میں تغیرات رونما ہوں گے۔ زبان آواز اور الفاظ کا مجموعہ ہے، اور آواز والفاظ کبھی جامد نہیں ہوتے۔ کہا جا سکتا ہے کہ زبان کے سائنسی مطالعے اور تجزیے کا نام لسانیات (Linguistic) ہے۔ لسانیات یا علم زبان کو عام طور سے لسانی علوم (Linguistic Sciences) کہتے ہیں۔ لسانیات دو علوم کا مجموعہ ہے:

(۱) لسانیات (Linguistic)

(۲) صوتیات (Phonetics)

لسانیات کے مطالعے میں صوتیات کا نہایت اہم عمل دخل ہے۔ لسانیات کا دیگر علوم سے بھی گہرا رشتہ ہے جیسے ادب، فلسفہ، نفسیات، تاریخ، سماجیات، حیاتیات، جغرافیہ وغیرہ۔ ان کے علاوہ بھی دوسرے علوم ہیں جن سے لسانیات کے گہرے رشتے کی وضاحت کی جاسکتی ہے۔ لسانیات کا دائرہ نہایت وسیع ہے۔ مروجہ قواعد سے اس کا گہرا تعلق ہے، لیکن ایک فرق کے ساتھ۔ ان میں بنیادی فرق یہ ہے کہ قواعد کسی ایک زبان سے متعلق ہوتی ہے اور لسانیات کا تعلق مختلف زبانوں سے ہوتا ہے۔

آیئے ذیل میں لسانیات اور اس کی مختلف شاخوں سے اپنی بساط بھر گفتگو کی جائے۔

لسانیات اور ادب:- لسانیات اور ادب کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ یہ تعلق اس قدر گہرا اور قدیم ہے کہ اس سلسلے میں کسی وضاحت اور صراحت کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ لسانیات ہی کا فیض ہے کہ

Scanned with CamScanner

اس کے ذریعہ قدیم وجدید ادب کے لفظوں کے نظام اور صوتیات کو سمجھنے میں ہمیں مدد ملتی ہے۔

لسانیات اور تاریخ یا تاریخی لسانیات:-علم لسانیات میں تاریخی لسانیات کی اہمیت سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا ہے۔کسی بھی زبان کا مطالعہ تاریخی پس منظر میں کیا جائے، اس میں رونما ہونے والی عہد بہ عہد تبدیلیوں کا بیان کیا جائے تو اسے تاریخی لسانیات کہتے ہیں۔ایک قوم پر دوسری قوم کی حکومت اور ان کے درمیان تجارتی مراسم وغیرہ ان دونوں کی زبان کو متاثر کرتے ہیں، اور ایسی صورت میں اکثر و بیشتر لسانیات تاریخ کے لئے مشعل راہ بنتی ہے۔

تقابلی لسانیات:-اگر ایک خاندان کی کئی زبانوں کا تقابلی مطالعہ کیا جائے تو اسے تقابلی لسانیات کہتے ہیں۔تقابلی لسانیات میں رشتے، شجرے اور نسل کا تعین کرنا ہوتا ہے۔اس طرح تقابلی اور تاریخی لسانیات دراصل ایک ہی کام کو سرانجام دیتی ہیں۔جدید تاریخی و تقابلی لسانیات کی بنیاد سر ولیم جونز نے ڈالی ہے۔انہوں نے سنسکرت، یونانی اور لاطینی زبانوں کا مطالعہ کر کے یہ ثابت کیا ہے کہ یہ زبانیں ایک ہی خاندان سے تعلق رکھتی ہیں۔

سماجی لسانیات:-لسانیات کا سماج سے بھی گہرا اور مضبوط رشتہ ہے۔زبان ایک سماجی عمل ہے۔یہ سماجی سطحوں پر بدلتی رہتی ہے۔کسی بھی زبان کا سماجی سطحوں پر مطالعہ سماجی لسانیات کا موضوع ہے۔ جیسے ہمارے یہاں احترام اور تعظیم کے اظہار یعنی آداب گفتگو میں سماجی مرتبے اور مقام کی بنیادوں پر تبدیلیاں آتی رہتی ہیں۔یعنی تو، تم، آپ /آ، آؤ، آیئے، تشریف لایئے /بیٹھ، بیٹھو، بیٹھیے اور تشریف رکھیے وغیرہ القاب و آداب کا استعمال۔کہا جاسکتا ہے کہ سماجی لسانیات میں مخاطب کے سماجی درجے، پیشے اور مرتبے کو بھی ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے۔کرخنداری اردو اور بیگماتی اردو کا تعلق بھی سماجی لسانیات سے ہے۔

سماجی لسانیات ہی وہ شعبہ ہے جس کے ذریعہ اس امر پر روشنی پڑتی ہے کہ گردش وقت کے ساتھ ساتھ بعض الفاظ اپنے معنی کس طرح تبدیل کر لیتے ہیں۔یہ مرور ایام ہی کا نتیجہ ہے کہ بعض الفاظ کے معنی پست تو بعض کے بلند تر ہو جاتے ہیں۔

ذولسانیات:-سماجی لسانیات ہی کا ایک پہلو ذولسانیات ہے۔ذولسانیات کا مطلب ایک سے زیادہ زبانوں کا جاننا ہے۔ہندوستان ایک کثیر لسانی ملک ہے۔یہاں بسنے والے افراد اپنی مادری زبان کے ساتھ ساتھ علاقائی زبان اور قومی زبان سے بھی واقف ہوتے ہیں۔انگریزی کو آج کل قومی زبان کا درجہ حاصل ہے۔لہٰذا بیشتر لوگ انگریزی زبان بھی جانتے ہیں اور سماجی لین دین میں

Scanned with CamScanner

اس کا استعمال کرتے ہیں۔اس طرح سماجی لسانیات کی اہمیت سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا ہے۔

نفسیاتی لسانیات:-زبان ایک نفسیاتی عمل بھی ہے۔یہ خیال کو ظاہر کرتی ہے۔اس لئے زبانوں کا نفسیاتی مطالعہ بھی کیا جاتا ہے۔زبان کی ابتدا کی تلاش اور معنیات میں خاص طور سے نفسیاتی لسانیات سے مدد لی جاتی ہے۔

صوتیاتی لسانیات:-صوتی لسانیات انسان کے اعضائے نطق سے پیدا ہونی والی آوازوں کے علم کو کہتے ہیں۔لسانیات میں اس کی ایک الگ حیثیت اور شناخت ہے۔آوازوں کی مختلف اقسام ہیں،ان اقسام کے مطالعے کا نام علم الاصوات(Phonetics) ہے۔علم الاصوات(Phonetics) میں یوں تو آوازوں کی کئی اقسام ہیں لیکن ان کی دو بڑی قسمیں درج ذیل ہیں:

(۱)مصوتے(Vowels)

(۲)مصمتے(Consonants)

لسانیات اور رسم الخط:-جہاں تک لسانیات اور رسم الخط کا تعلق ہے تو رسم الخط کی وسعت زبان کی وسعت سے کہیں زیادہ ہے۔کہا جاتا ہے کہ بتیس رسم الخط ہندوستان سے متعلق ہیں۔

لسانیات اور لسانی عتیقیات:-جیسا کہ نام سے ہی ظاہر ہے یہ لسانیات کا ایک نیا شعبہ ہے۔ اس کے ذریعہ زبانوں کی عمر کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔اس شعبے کا کام یہ بھی ہے کہ ایک صدی میں کسی زبان کے ذخیرے سے کتنے الفاظ متروک ہو جاتے ہیں اور کتنے نئے الفاظ کی شمولیت ہو جاتی ہے۔ اس طرح اس لسانیات کے ذریعہ زبان والفاظ اور اس کی مقدار کا پتہ لگایا جاتا ہے۔

مختصر انداز میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ انسانی تجربات ومشاہدات،خیالات ومحسوسات کی ترجمانی زبان کے ذریعہ ہوتی ہے،اور زبان کے سائنسی مطالعے اور تجزیے کا نام لسانیات ہے۔یعنی یہ وہ علم ہے جس میں زبانوں کی پیدائش کا مطالعہ،سماجی،نفسیاتی،تاریخی،اسلوبیاتی،ذولسانی اور بولیوں کا سائنٹفک مطالعہ کیا جاتا ہے۔

***

Scanned with CamScanner